© rasailojaraid.com

جہانِ تازہ

ف۔ر۔ی

طاہر القادری کو چند مشورے

اللہ تعالیٰ حسد کے شر سے محفوظ رکھے جناب چودھری محمد یٰسین ظفر صاحب پرنسپل جامعہ سلفیہ فیصل آباد کو کہ ایک دفعہ انہوں نے طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ کسی بھی زبان میں جب کوئی ''محاورہ'' بن جاتا ہے تو وہ حقیقت میں اس معاشرے کے لوگوں کے تجربات کا نچوڑ اور وہ معاشرے کی مجموعی حالت کا آئینہ دار ہوتا ہے۔ ان کی یہ بات سو فیصد درست ہے انہی محاورات میں سے ایک محاورہ ہے ''غریب دا مشورہ اور پوہ (سخت سردی کا مہینہ) دی چاننی دونوں ای بے کار نیں'' یعنی سخت سردی میں نہ کوئی رات کو باہر نکلتا ہے اور نہ ہی چاند کی چاندنی دیکھتا ہے اسی طرح غریب کے مشورے کی طرف بھی کوئی توجہ نہیں دیتا اگرچہ وہ کتنا ہی صائب کیوں نہ ہو۔ اس لیے مجھے یہ بھی معلوم ہے کہ میرے یہ مشورے ''پوہ'' کی چاندنی کی طرح رائیگاں ہی جائیں گے لیکن کہنے میں کیا حرج ہے؟ کم از کم بندہ اپنی ذمہ داری سے سبکدوش ہو جاتا ہے اور پھر اتمام حجت بھی۔ اس لیے میں چند مشورے جناب طاہر القادری کی خدمت میں عرض کرنا چاہتا ہوں۔

جناب قادری صاحب اس میں کوئی شبہ نہیں رہا کہ آپ بڑے مضبوط اعصاب کے مالک ہیں اسے بعض لوگ ضد اور ڈھیٹ پن سے بھی تعبیر کرتے ہیں کہ پاکستانی الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا نے جس طرح لانگ مارچ سے پہلے آپ جناب کی مٹی پلید کی ہے اور اب تک جبکہ کچھ سیانے لوگوں نے لاٹھی بچا کر سانپ بھی مار دیا ہے لیکن اینکر پرسن اور کالم نگار حضرات اب تک لکیر پیٹتے جا رہے ہیں اور بھانت بھانت کی بولیاں بول اور نت نئے انکشافات کر رہے ہیں۔ آپ نے ان لوگوں کے تبصروں، تجزیوں اور کالموں کی کوئی پرواہ نہیں کرنی بلکہ یہ ذہن بنا لیں اور اسے عقیدے کی طرح پختہ کر لیں کہ یہ سب لوگ آپ سے حسد کرتے ہیں۔ آپ کی شہرت، عزت (اگر کوئی ہے) دولت (حالانکہ وہ تو آپ نے ملکوں، ملکوں پھر کر اپنا دین، ایمان، شرم و حیا حتی کہ غیرت تک خرچ کر کے بنائی ہے) خصوصاً دوہری شہریت جسے کچھ دل جلے اور حاسد لوگ دو منہ، دو رخی اور دوغلا پن بھی کہتے ہیں اور کئی منہ پھٹ اس وجہ سے آپ کو دو نمبر بھی کہتے ہیں۔ لیکن آپ نے کسی ایک کی بھی پرواہ نہیں کرنی بلکہ ہر بات اور ہر کالم پر یہی سمجھنا ہے کہ یہ حاسد ہے اور مجھ سے حسد کرتا ہے۔ یقین جانیے یہ ایک ایسا الہ دین کا چراغ آپ کے ہاتھ دے رہا ہوں کہ اس کے بعد آپ کو کسی بھی مخالف کی مخالفت کی پرواہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

نہیں ہوگی۔ (اور وہ ماشاء اللہ پہلے بھی نہیں لیکن پھر بھی احتیاط کرنے میں کیا حرج ہے؟)

یاد رکھیں! لوگ اعتراض کریں گے اور کرتے ہیں کہ آپ کے پاس اتنی دولت کہاں سے آئی کہ پہلے آپ نے استقبال پر بے تحاشہ خرچ کیا اب لانگ مارچ پر ضائع کیا ہے تو آپ ان کو کہہ سکتے ہیں کہ بھئی میں ایک خیراتی ادارے کا سربراہ ہوں یہاں تو خیراتی اداروں کے ملازمین پچاس پچاس لاکھ کے مکانات خرید کر 20-20 ہزار کرائے پر دے رکھے ہیں۔ میں تو پھر ادارے کا سربراہ ہوں کیا میں اس قدر دولت نہیں کما سکتا اور دس پندرہ ارب روپے اپنی ذات کے لیے خرچ کرنے کا استحقاق بھی نہیں رکھتا؟ بدھو کہیں کے؟

کچھ لوگ یہ بھی کہیں گے کہ آپ نے اپنی ذات کے لیے عورتوں، بچوں اور بوڑھوں کی زندگیاں خطرے میں ڈال دی تھیں تو آپ ان کو باور کروائیں کہ یہ تو تمام سیاسی اور مذہبی جماعتوں اور پارٹیوں کے لیڈر کرتے ہیں کہ لوگ اپنی ذات اور ذاتی عہدے کے لیے اپنے چاہنے والوں کے جذبات سے نا صرف کہ کھیلتے ہیں بلکہ ان کا خون بھی کرتے ہیں اور پھر ''تیرا میرا'' اور ''جیوے جیوے'' کے نعرے بھی لگواتے ہیں اگر اس معاشرے میں میں نے یہ ''جھک'' مارلی ہے تو برداشت کرلیں۔

ایسے کئی اعتراضات ہونگے جن کے کئی کئی جوابات ماشاء اللہ آپ نے تیار کر رکھے ہونگے اور پھر جن لوگوں نے آپ پر سرمایہ کاری کی ہے اور آٹھ دس سال تک اپنی نگرانی میں تربیت کی اور اس وقت کے لیے آپ کو تیار کیا ہے انہوں نے خالی منہ تو آپ کو نہیں بھیج دیا بلکہ وہ آپ کی زبان دانی یا درازی کو خوب جانتے اور سمجھتے ہیں لیکن اس پوزیشن کو برقرار رکھنے بلکہ مزید ترقی دینے اور مضبوط کرنے کے لیے چند تجاویز یا مشورے پیش خدمت ہیں۔

☆ آپ کے پاس جو پیسے کی ریل پیل ہے اور اخباری خبروں کے مطابق پچاس پچاس لاکھ کے جو چیک آپ کی خدمت میں پیش کیے جارہے ہیں یہ آپ کی ذاتی رقم ہے اس میں آپ کے کسی ساتھی کا کوئی حصہ نہیں اس لیے آپ بلاخوف وخطر اپنے ذاتی مصرف میں لائیں کیونکہ اس میں اگر آپ کے کسی ساتھی کا کوئی حصہ ہوتا تو دینے والا اس کو بھی تو دے سکتا تھا۔ اور یہ آپ نے سوچنا بھی نہیں کہ آپ چونکہ سربراہ ہیں اس لیے آپ کو دے دی گئی یہ صرف وسوسے ہیں ان سے بچنا بہتر ہے۔ نیز آپ اس حدیث مبارک کی پرواہ نہ کریں جس میں آپ ﷺ نے فرمایا ہے کہ ''جس شخص کو آپ کھانے کی تیاری کے وقت دھواں پہنچا ہے وہ آپ کے کھانے کا حق دار ہے'' کیونکہ حدیث پر عمل کرنا تو آپ شاید پہلے بھی پسند نہیں کرتے ورنہ آپ کا لباس اور شکل یہ نہ ہوتی۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

☆ آپ اپنے اردگرد صرف انہی لوگوں کو رکھیں جو ہر وقت آپ کو سب اچھا کی رپورٹ دیتے رہیں یاد رکھیں ایسے لوگ مخلص اور وفادار ہوں یا نا ہوں مفید بہت ہوتے ہیں اس بات کی آپ کوئی پرواہ نہ کریں کہ یہ کھاتے تو آپ سے ہیں لیکن آپ کی پیٹھ پیچھے آپ کی پیروڈی کرتے' نقلیں اتارتے جگت بازی کرتے' آپ اور آپ کے اہل خانہ کے متعلق ایسی ایسی ہوشربا کہانیاں گھڑتے اور مرچ مسالحے کے ساتھ ان کو بیان کرتے اور اہل مجلس سے اپنی معلومات کی داد لیتے ہیں۔ آپ کے سامنے تو آپ کی ہاں میں ہاں ملاتے ہیں۔

☆ یاد رکھیں آپ کے منظور نظر ہمیشہ وہ لوگ رہنے چاہیں جو آپ کے پاس بیٹھ کر کھڑے ہو کر یا پھر......یعنی ہر حالت میں آپ کی تعریفیں کریں اور دوسرے لوگوں کی حتی کہ آپ کے بعض قابل اعتماد اور قریبی رفقاء کی بدخواہی' چغلی اور غیبت کریں۔ قطع نظر اس بات کے کہ یہ ان کے پاس بیٹھ کر آپ کی چغلیاں اور غیبت بھی اسی طرح کرتے ہوں گے۔ کیونکہ یہ ان کی عادت بھی ہے اور پیشہ بھی؟

☆ نیز ایسے لوگ آپ کے قریب بھی نہیں پھٹکنے چاہیں جو بزعم خویش آپ کی خیرخواہی چاہتے ہوں اور آپ کو کسی خطرے یا مصیبت سے بچانے کے لیے کوئی ایسا مشورہ اور تجویز دے دیں جو آپ کی طبع نازک پر ناگوار ہو۔ ایسے لوگ زمانہ شناس بھی نہیں ہوتے اور حالات کو تو بالکل نہیں سمجھتے وہ صرف اپنے خلوص اور ہمدردی کا بوجھ ہی اٹھائے پھرتے ہیں۔ ایسے بے وقوفوں کو کیا پتہ فائدے کس طرح حاصل کیے جاتے ہیں؟۔ کسی کا منظور نظر کیسے بنا جاتا ہے؟۔ ایسے لوگوں کو اللہ تعالیٰ اپنے وعدے کے مطابق نواز دے۔ ان کی مدد کر دے ان کا حامی و ناصر ہو تو ہو یا اللہ تعالیٰ انہیں آخرت میں اس کے اجر سے نوازے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی مرضی ہے کیونکہ یہ لوگ بھی تو اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے ایسا کر رہے ہیں۔ آپ نے ان کی طرف التفات نہیں کرنا کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر آپ کو تو راضی کرنے کی کوشش نہیں کرتے لہٰذا جس اللہ کو راضی کر رہے ہیں بدلہ بھی اسی سے لیں۔ آپ کی سر درد نہیں۔

☆ آخر میں ایک نسخہ جسے استعمال کر کے آپ حاسدوں کے حسد سے بچ سکتے ہیں کہ آپ کثرت سے یہ وظیفہ پڑھا کریں اللھم انی اعوذبک من شرور الحاسدین یقین جانیے یہ آپ کا واحد عمل ہوگا جو ضائع نہیں جائے گا یعنی اگر تو آپ کا کوئی حاسد ہوا تو اللہ تعالیٰ اس کے شر سے آپ کو محفوظ فرمائے گا۔ اور اگر معاملہ اس کے برعکس ہوا تو یہ دعا اللہ تعالیٰ آپ پر واپس لوٹا دیں گے۔ قادری صاحب ہم نے تو اپنی ذمہ داری نبھادی۔ اگوں تیرے بھاگ لچھیے۔

© rasailojaraid.com